سؤر کا گوشت پکانا

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اور مفتیانِ عظام اس بارے میں کہ:
میں آئرلینڈ میں رہتی ہوں اور یہاں ایک کوکنگ کورس (کھانا پکانے کا کورس) کرنا چاہتی ہوں، جبکہ اس میں سؤر کا گوشت بھی پکانا ہوگا اور وہ سب پکانا ہوگا جو آئرش لوگ پسند کرتے ہیں، تو کیا میں سؤر کا گوشت صرف آئرش لوگوں کے لیے پکا سکتی ہوں؟ جبکہ میں خود یہ ہرگز نہیں کھاؤں گی۔ براہِ کرم شریعت مطہرہ کی روشنی میں جواب مرحمت فرمادیں۔ شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

شریعت کی رو سے جو چیز مسلمان کے لیے استعمال کرنا حرام ہو، ایسی حرام چیز کا کسی اور مسلم یا کافر کو بیچنا، کھلانا اور اس کے عوض میں مالی منفعت حاصل کرنا بھی حرام ہے، جیسا کہ سنن ابی داؤد میں ہے:

''قال رسول اللّٰہ ﷺ: إن اللّٰہ إذا حرم شيئًا حرم ثمنہ۔'' (رقم الحدیث: ۳۴۸۸)

صحیح البخاری میں ہے:

''عن جابر بن عبد اللّٰہ رضی اللہ عنہ: أنہ سمع رسول اللّٰہ ﷺ یقول عام الفتح وھو بمکۃ: إن اللّٰہ ورسولہ حرم بیع الخمر والمیتۃ والخنزیر والأصنام، فقیل: یا رسول اللّٰہ! أرأیت شحوم المیتۃ فإنھا یطلی بھا السفن ویدھن بھا الجلود ویستصبح بھا الناس؟ فقال: لا، ھو حرام، ثم قال رسول اللّٰہ ﷺ: عند ذٰلک: قاتل اللّٰہ الیھودَ، إن اللّٰہ لما حرم شحومَھا جملوہ، باعوہ، فاکلوا ثمنہ۔'' (رقم الحدیث: ۲۱۲۱، باب بیع المیتۃ والأصنام)

شرح مسلم للنووی رحمہ اللہ میں ہے:

''قال القاضی: تضمن ھذا الحدیث أن مالایحل أکلہٗ والانتفاع بہٖ لایجوز بیعہٗ

ولایحل أکل ثمنہ، کما فی الشحوم المذکورۃ فی الحدیث۔‘‘ (ج:۱۱،ص:۸)

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں سائلہ کے لیے صرف آئرلینڈ کے وہ کھانے پکانا یا سیکھنا جائز ہیں، جن میں سؤر کا گوشت و دیگر حرام اجزاء شامل نہ کیے جاتے ہوں۔ نیز سؤر و دیگر حرام اجزاء سے تیار کردہ کھانا بنانا اور غیر مسلموں کو پیش کرنا اور اس پر اجرت لینا سب حرام ہے، لہٰذا اس عمل سے بچنا لازم ہے۔

’’فتاویٰ اللجنۃ الدائمۃ‘‘ میں ہے:

’’**لایجوز المتاجرۃ فیما حرم اللّٰہ من الأطعمۃ وغیرھا کالخمور والخنزیر ولو مع الکفرۃ لما ثبت عنہ صلی اللہ علیہ وسلم أنہٗ قال: إن اللّٰہ إذا حرم شیئا حرم ثمنہٗ۔**‘‘ (ج:۱۳،ص:۴۰)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہٗ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد عبدالقادر	سید مزمل حسن

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

www.banuri.edu.pk